سوال

(69) اصحابہ ثلاثہ نے آنحضرت ﷺ کا جنازہ نہیں پڑھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں بعض شیعہ بھائی اس امر کا پروپیگنڈا کر رہے ہیں، کہ اصحابہ ثلاثہ نے آنحضرت ﷺ کا جنازہ نہیں پڑھا، نہ ہی اس کا ثبوت کسی کتاب سے ملتا ہے، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ مسلمان نہیں تھے، منافق تھے، ازراہ کرام اس کا ضرور جواب دیجئے اور مدلل جواب دیجئے، ورنہ سارے علاقہ پر اس کا بہت برا اثر پڑے گا۔ (عبد الحق ضلع جھنگ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلی بات یہ ہے، کہ یہ سوال بالکل بے قاعدہ ہے، اصل اس مسئلہ میں شیعہ مدعی ہیں، بار ثبوت ان پر ہے، کیونکہ وہ اسی بات کے قائل ہیں جو بظاہر حال کے خلاف ہے حضرات خلفاء کا جنازہ پڑھنا تو ایک معمولی بات ہے، ایسی معمولی باتوں کے ذکر کی بھی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ نہ پڑھنا ایک غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے، اس کے لیے یقینا بہت زبردست ثبوت کی حاجت ہے لہذا شیعوں کا فرض تھا، کہ وہ روایات میں صریح تصریح اس بات کی دکھاتے کہ ان تینوں نے جنازہ نہیں پڑھا۔ بلکہ اتنے بڑے اہم معاملہ کے لیے ایک دو روایاۃ بھی کافی نہیں ہو سکتیں جو واقعہ ایسی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہو اس کے ثبوت کے لیے جم غفیر کی شہادت ہونی چاہیے، مگر شیعوں نے اب تک نہ کوئی روایت پیش کی نہ اب کر سکتے ہیں۔ اور الٹا ثبوت ہم سے مانگتے ہیں، یہ سوال ابھی چند روز سے اُٹھایا گیا ہے، اگر اس کی کچھ اصلیت ہوتی تو اُن کے مقلدین مطاعن اصحابہ ثلاثہ میں سب سے پہلے اسی کو پیش کرتے، بہر حال ہم شیعوں کی معتبر کتابوں سے اس کا ثبوت پیش کرتے ہیں۔

(۱) اصول کافی میں جو اقدم اصول اربعہ ہے اور سب سے زیادہ معتبر ہے۔ صفحہ ۲۸۶ مطبوعہ لکشور میں ہے۔

((عَنْ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ عَلَیْہِ السَّلَام قَالَ اَتَی الْعَبَّاسُ اَمِیْرَ الْمُوْمِنِیْنَ فَقَالَ اِنَّ النَّاسَ اِجْتَمَعُوْا اَنْ یَدْفَنُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ فِیْ بَقِیْعِ الْمُصلی وَاَنْ یَؤُمَّھُمْ رَجُلُ مِنْھُمْ فَخَرَجَ اَمِیْرُ الْمُوْمِنِیْنَ اِلَی النَّاسِ فَقَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اِمَامٌ حَیًّا وَمَیِّتًا وَقَالَ اِنِّیْ اُدْفَنُ فِی الْبُقْعَةِ الَّتِیْ اُقْبَضُ فِیْھَا ثُمَّ قَامَ عَلَی الْبَابِ فَصَلّٰی عَلَیْہِ ثُمَّ اَمَرَ النَّاسَ عَشْرَةً عَشْرَةً یُصَلُّوْنَ عَلَیْہِ ثُمَّ یَخْرُجُوْنَ))

(۲) پھر اسی صفحہ میں ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں۔

((عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَالَ لَمَّا قُبِضَ النَّبِیُّ ﷺ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلَائِکَةُ وَالْمُھَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ فَوْجًا فَوْجًا))

''جب آنحضرت ﷺ کی روح پرواز کر گئی تو آپ پر ملائکہ، مہاجرین، اور انصار کی فوج در فوج ہو کر نماز پڑھی۔''

(۳) احتجاج طبرسی کہ وہ بھی شیعہ کی معبر کتاب ہے، اوراس کے مصنف شیخ احمد بن ابی طالب طبرسی نے دیباچہ میں تصریح کی ہے، کہ نہایت صحیح روایاۃ اس کتاب میں ہیں، یہ روایت موجود ہے، اوراس روایت کے آخر میں یہ جملہ ہے۔

((حَتّٰی لَم یَبْقَ مِنَ الْمُهَاجِرِینَ وَالْاَنْصَارِ اَحَدٌ اِلَّا صَلّٰی عَلَیْهِ))

''یعنی مہاجرین، اورانصار میں سے کوئی باقی نہ رہا، جس نے جنازہ نہ پڑھ لیا ہو۔''

(۴) حیاۃ القلوب شیعہ حضرات کی ایک نہایت مستند اور معتبر کتاب ہے جس کی تعریف میں وہ خود رطب اللسان رہتے ہیں، اس میں آنحضرت ﷺ کے جنازہ کی کیفیت بایں الفاظ قلمبند کی گئی ہے بسند حسن حضرت صادق علیہ السلام روایت کردہ اند کہ عباس بخدمت حضرت امیر المؤمنین مد گفت کہ مردم اتفاق کردہ اند کہ حضرت رسول ﷺ رادر بقیع دفن کنند و ابو بکر پیش بایستد وجہ آنحضرت نماز جنازہ کندچوں حضرت امیر المومنین داسنت کہ آن منافقان ارادہ فساد دارند، ازخانہ بیروں آمدد فرمود کہ یا ایھا الناس بدرستیکہ رسول خدا ﷺ امام پشوائے ماست در حیات و بعد از وفات خود مفرمود کہ من دفن یشوم در بقعھکہ آنجا قبض روح من یمشود دچوں ایشان در غصب خلافت مطلب خود را بعمل آوردہ بدند، درین باب باآنحضرت ﷺ مضائقہ نکردند، وگفتند آنچہ میدان بکن پس حضرت در پیش درایستاد و خود برادر نماز کرد، و بعد ازان صحابہ رافرمود کہ وہ نفرده نفر داخل یمشدند وایشان بردر آنحضرت ﷺ مے ایستاوند و حضرت امیر المؤمنین درمیان ایشاں مے ایستادواین آیت رامے خواند۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

پس ایشان آیت رامے خواندند وصلوات فرستادند وشیخ طبرسی ازحضرت امام باقر علیہ السلام روایت کردہ است کہ وہ نفرده نفر داخل مے شدند وچنین برآنحضرت نماز میکروند بے امام درروز دوشنبہ تاشام آنکہ خرد وبزرگ ومرد وزن ازاہل مدینہ واہل اطراف مدینہ ہمہ برآنجناب چنین نماز کردند، وکلینی بسند معتبر ازامام محمد باقر رواتی کردہ است کہ چوں حضرت رسالت مآب رحلت فرمود نماز کردند براو جمیع ملائکہ ومہاجرین وانصار فوج، فوج۔

(حیات القلوب جلد نمبر ۲ ص ۸٦٦، اوردوسرے مقام پراسی واقعہ کوبایں الفاظ قلمبند کیا گیا ہے۔

پس وہ نفرده نفر مہاجران وانصار راداخل حجرہ میگردانند، وایشاں برآنحضرت ﷺ ہماں بودکہ دراول واقعہ شد،

(حیات القلوب جلد دوم صفحہ ٦٧،اب غالباً اہل سنت کی روایت تونقل کرنے کی ضرورت ہی باقی نہیں رہی، ہماری روایات میں جس واقعہ کوشیعوں نے ''اصول کافی'' میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب مکررہ کیا ہے، ہوسب حضرت صدیق اکبر سے مروی، یعنی حضور پرنور ﷺ کے جنازہ پر دفن کفن کا سارا انتظام حضرت ابو بکرصدیق رضی اللہ عنہ نے کیا تھا، تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو (ازالۃ الخفا جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۲۵)

(اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ٦ شمارہ نمبر ۲۷)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 140